تمباکونوشی کی روک تھام قانون اور طریقہ کار
تعلیمی اداروں کے سربراہان کیلئے معلومات

تمباکونوشی کا انجام ۔ منہ کا کینسر

وزارتِ صحت

TheNetwork for Consumer Protection

International Union Against Tuberculosis and Lung Diseases

Ministry of Health Government of Pakistan

میرے فرائض کیا ہیں؟

تمباکونوشی کی روک تھام کے لئے تعلیمی اداروں کے سربراہان کا کردار

- تمباکونوشی کی روک تھام کے قانون کو واضح طور پر سمجھنا
- طلبا اور اسٹاف میں تمباکونوشی کی روک تھام کے قانون، تمباکونوشی اور سکینڈ ہینڈ تمباکونوشی کے نقصانات کے بارے میں آگاہی کیلئے اپنے اداروں میں مختلف تقریبات کا انعقاد کرنا اور کلبوں رکمیٹیوں کا قیام عمل میں لانا۔
- لوگوں کو اپنے ادارے میں تمباکونوشی سے روکنا اور خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف مجسٹریٹ درجہ اول کو تحریر طور پر درخواست دینا (سیکشن 5 اور 13)
- اس بات کو یقینی بنانا کہ سکول رکالج کی بس میں تمباکونوشی نہ کی جائے۔ یاد رہے کہ بس ڈرائیور اور کنڈیکٹر کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ اپنی گاڑی میں تمباکونوشی سے روک سکتے ہیں اور خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف مجسٹریٹ درجہ اول کو تحریری طور پر درخواست دے سکتے ہیں (سیکشن 4 اور 6)
- اگر کوئی 18 سال سے کم عمر افراد کو سگریٹ فروخت کرے تو پولیس کو اطلاع دینا (سیکشن 8 اور 13)
- اگر کوئی تعلیمی ادارے کی حدود سے 50 میٹر تک سگریٹ یا تمباکو کی دیگر مصنوعات فروخت کرے تو پولیس کو اطلاع دینا (سیکشن 9 اور 13)
- اپنے تعلیمی ادارے کے اندر اور باہر "تمباکونوشی قانوناً جرم ہے" کے بورڈ نصب کرنا۔ (سیکشن 10)

کسی تعلیمی ادارے کا سربراہ سیکشن 12 کے تحت تمباکونوشی کرنے والے افراد کو اپنے تعلیمی ادارے سے نکالنے کا مجاز ہے

تمباکونوشی گردن کے کینسر کا باعث ہے

"تمباکونوشی کی بجائے اپنی آمدنی کو خوراک، تعلیم، صحت اور دیگر ضروریات زندگی پر خرچ کریں"

تمباکونوشی سے حلق کا کینسر ہو جاتا ہے۔ میں اب کبھی بات چیت نہیں کر سکوں گا!

شیشہ یا حقہ پینا: موت کی ایک اور وجہ

- شیشہ یا حقہ پینے کو سگریٹ نوشی سے کم نقصان دہ سمجھا جاتا ہے جبکہ یہ بات غلط ہے۔ ان میں موجودہ زہریلے مادے پھیپھڑوں کے کینسر، دل کے امراض اور دیگر بیماریوں کا باعث ہیں۔
- شیشہ یا حقہ کے دھوئیں میں پانی میں سے گزرنے کے باوجود کینسر کا باعث بننے والے کیمیکل موجود ہوتے ہیں۔ یاد رہے کہ شیشہ سگریٹ نوشی کا محفوظ نعم البدل نہیں ہے۔
- ایک گھنٹہ شیشہ پینے سے ایک سگریٹ پینے کی نسبت 100 سے 200 گناہ زیادہ دھواں اندر جاتا ہے۔
- شیشے یا حقے کا پائپ چونکہ دوسرے افراد بھی استعمال کر رہے ہوتے ہیں اس لئے یہ ٹی بی اور ہیپا ٹائٹس کا باعث بن سکتا ہے۔

(ماخذ: واٹر پائپ تمباکونوشی کے بارے میں ورلڈ آرگنائزیشن کا مشاورتی نوٹ)

دی نیٹ ورک
ادارہ برائے تحفظ صارفین

فلیٹ نمبر 5، سیکنڈ فلور، A-40 رمضان پلازہ، G-9 مرکز، اسلام آباد
فون: 2261085 51 92+ فیکس: 2262495 51 92+
ویب سائیٹ: www.thenetwork.org.pk

تمباکونوشی موت ہے

تمباکو کونوشی کینسر، دل کی بیماریوں اور فالج کا باعث ہے۔ دنیا بھر میں تمباکونوشی سے ہر سال 50 لاکھ سے زائد افراد موت کا شکار ہوتے ہیں۔

سیکنڈ ہینڈ تمباکونوشی کا مطلب ہے کہ آپ دوسروں کا پیدا کردہ تمباکو کا دھواں سانس کے ذریعے اندر لے جائیں۔ سیکنڈ ہینڈ تمباکونوشی ہر سال دنیا بھر میں 6 لاکھ لوگوں کی موت کا باعث بنتی ہے۔

تمباکو کے دھوئیں سے بھرے کمرے میں دو گھنٹے گزارنا چار سگریٹ پینے کے برابر ہے۔

تمباکونوشی چہرے پر جھریوں اور وقت سے پہلے بوڑھا لگنے کا باعث بنتی ہے۔

سگریٹ بنانے والی کمپنیاں پاکستان کے نوجوانوں کو خصوصی طور پر اپنے جال میں پھنسانا چاہتی ہیں۔ پاکستان میں روزانہ 6 سے 15 سال کے 1200 نوجوان سگریٹ نوشی کا آغاز کرتے ہیں۔

تمباکونوشی کرنے والے 85 فیصد بالغ افراد تمباکونوشی کا آغاز 18 سال سے کم عمر میں کیا کرتے ہیں۔

پاکستان میں ہر سال تقریباً ایک لاکھ افراد تمباکونوشی کی وجہ سے موت کا شکار ہوتے ہیں۔ اس طرح روزانہ 274 اموات ہورہی ہیں۔

خوشی کی بات یہ ہے کہ ان تمام اموات کو روکا جاسکتا ہے۔ آپ انسانی زندگیاں بچاسکتے ہیں۔

تمباکونوشی کی روک تھام کے قانون کو سمجھیے!

تمباکونوشی کی ممانعت اور تمباکونوشی نہ کرنے والے افراد کی صحت کے تحفظ کا آرڈیننس 2002ء

سیکشن 5 اور **SRO 51(KE)/2009** کے مطابق پبلک کے کام یا استعمال کی جگہ پر تمباکونوشی اور تمباکو کی دیگر مصنوعات کے استعمال کی ممانعت ہے۔ عوام کے استعمال یا کام کی جگہوں میں آڈیٹوریم، عمارات، صحت کے ادارے، تفریحی مقامات، ریسٹورنٹ، دفاتر، عدالتوں کی عمارتیں، سینما ہال، کانفرنس یا سیمینار ہال، کھانے پینے کی جگہیں، ہوٹل لاؤنج، دیگر ویٹنگ لاؤنج، لائبریریاں، بس اسٹینڈ یا اسٹیشن، سپورٹس سٹیڈیم، تعلیمی ادارے وغیرہ جہاں عام پبلک آتی ہے۔ لیکن ان میں کھلی فضا والی جگہیں شامل نہیں۔

سیکشن 6: پبلک سروس گاڑیوں میں تمباکونوشی کی ممانعت ہے۔

SRO 53(KE)/2009: سگریٹ کی فروخت کو بڑھانے کیلئے تحائف، مفت نمونوں کی فراہمی یا قیمت میں رعایت وغیرہ کی اجازت نہیں ہے۔

سیکشن 8: 18 سال سے کم عمر افراد کو سگریٹ کی فروخت کی ممانعت ہے۔

سیکشن 9: تعلیمی اداروں کی حدود سے 50 میٹر تک سگریٹ کی فروخت، تقسیم اور ذخیرہ کرنے کی ممانعت ہے۔

سیکشن 10: عوام کے استعمال یا کام کی جگہ کے مالک/منیجر/انچارج کی ذمہ داری ہے کہ متعلقہ پبلک مقامات پر نمایاں طور پر اندر اور باہر بورڈ آویزاں کرے کہ اس جگہ پر تمباکونوشی کی اجازت نہیں ہے اور تمباکونوشی قانوناً جرم ہے۔

سیکشن 12: اس آرڈیننس کی خلاف ورزی کرنے والے فرد کو سب انسپکٹر یا اس کے رینک سے بالا پولیس افسر یا مجاز فرد پبلک مقامات سے نکال سکتا ہے۔

سیکشن 4 اور **SRO.654(I)/2003** کی رو سے ہوٹل اور ریسٹورنٹ کے منیجرز سیکشن 5، 12 اور 13 سے متعلق کارروائی کرنے کیلئے مجاز افراد ہیں۔

سیکشن 13: مجسٹریٹ درجہ اول اس آرڈیننس کی خلاف ورزی کرنے پر سیکشن 6,5 اور 10 سے متعلق مجاز فرد کی تحریری شکایت پر اور سیکشن 8,7 اور 9 سے متعلق پولیس آفیسر (سب انسپکٹر یا بالا) کی تحریری رپورٹ پر قانونی کاروائی کر سکتا ہے۔

سیکشن 11: جرمانے

سیکشن 6,5 اور 10 کی خلاف ورزی

- پہلی دفعہ جرم پر -/1000 روپے تک جرمانہ
- دوبارہ جرم کرنے پر -/1000 روپے سے -/100000 روپے تک جرمانہ

سیکشن 7، 8 اور 9 کی خلاف ورزی

- پہلی دفعہ جرم پر -/5000 روپے تک جرمانہ
- اس کے بعد کم سے کم جرمانہ -/100000 روپے یا 3 ماہ قید یا دونوں